اوچشریف اور اس کے مضافات میں قائم مدارس اور ان کی قرآنی خدمات کا تعارفی جائزہ

Introductory Review of Madaris and their Quranic Services Established in Uch Sharif and its Suburbs

Muhammad Zeeshan Haider
PhD Scholar, Department of Islamic Studies
The Islamia University of Bahawalpur
Dr. Muhammad Imran
Chairman Department of Islamic Studies
The Islamia University of Bahawalpur
Email: muhammadimranpak3@iub.edu.pk

Abstract

Islam is a religion in which all matters from birth to death are described in a very detailed manner. Faith is the oneness of Allah and accepting Hazrat Muhammad as the last prophet(ﷺ). In order to spread Islam throughout the world, Allah Almighty sent a message in the form of the Holy Qur'an through His Prophet (ﷺ). So that people can read and understand it and become Muslims and follow the orders given by Allah and His Messenger (ﷺ).The series spread all over the world and reached Uch sharif. The religious elders living in this region continued the teachings of the Holy Quran and further conveyed it to the whole world. Madrasahs were established in every period and in them the basic teachings of Nazrah, Hifiz, Shariah and jurisprudence issues were taught. The interpretation of the Holy Quran was explained so that people could understand the teachings. Millions of students completed Nazrah and Hifiz. Many students completed their duties by becoming muftis. Hazrat Syed Jalaluddin Hussain also known as Makhdoom Jahanian jahangasht services are many among all the elders who gave Quranic teachings. Even in the present era, there are many Madrasahs, which include Qaida, Grammar, Pronunciation, Nazra, Hafiz, Gardan and Tafsir classes are being given and a large number of students are graduating. Print media has also played a central role in Uch sharif. Who published Quranic teachings, edicts and hadiths in their newspapers, magazines and provided education to the people.
Keywords: Quranic Services, Religion, Madaris, Awliya Allah, Uch Sharif, Edicts, Newspapers, Magazines

خطہ اوچشریف کا تعارف

اولیاء اللہ کا شہر اوچشریف 325 قبل مسیح سے دریا سندھ کے کنارے پر آباد ہے اور موجودہ دور میں دریا تقریبا پچیس میل شہر سے دور ہٹ گیا ہے۔ تاریخی لحاظ سے اس شہر کو کافی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس شہر میں کافی سارے اولیاء اللہ کے مزارات ہیں جنہوں نے دین کی تبلیغ کے لئے اپنے اپنے دور میں قرآن وحدیث کی تعلیم سے اپنی خدمات

سرانجام دیں۔ کئی مدارس قائم ہوئے جن میں مدرسہ فیروزۃ الاسلام 375ھ سرفہرست ہے۔ جہاں قرآن وحدیث کے ساتھ تفسیر کا بھی درس دیا جاتا تھا اور موجودہ دور کے مدارس میں بھی قرآن کی تعلیم دی جارہی ہے۔ بعد ازاں حضرت مخدوم سید جلال الدین حیدر سرخ پوش بخاریؒ، حضرت مخدوم سید احمد کبیر بخاریؒ، حضرت سید جلال الدین حسین المعروف سید مخدوم جہانیاں جہانگشت بخاریؒ، حضرت سید صدرالدین راجن قتال بخاریؒ، حضرت مخدوم سید فیض اللہ فضل الدین لاڈلہ بخاریؒ، حضرت جمال الدین محدث خنداں روسہر وردیؒ، حضرت سید محبوب سبحانی غوث بندگیؒ، حضرت مخدوم سید ولایت شاہ بخاریؒ، حضرت مخدوم سید محمد باقر حسین بخاریؒ (مصنف باقر الانوار فارسی باترجمہ جواہر الاولیاء)، حضرت مخدوم سید زین العابدین بخاری سائیںؒ اور حضرت مخدوم سید دیوان محمد باقر حسین بخاریؒ نے اپنے ادوار میں جو قرآنی خدمات سرانجام دی ہیں وہ قابل ذکر ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بہت سارے مدارس قائم ہوئے جو آج تک اپنی علمی کام کی بدولت ایک شہرت کے حامل ہیں۔ جہاں پر مدرسین قرآن وحدیث کی تعلیم سے طلباء کو مستفید کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ خطہ اوچشریف سے مختلف ادوار میں کچھ مقالا اخبارات اور رسائل شائع ہوئے ہیں جن میں قرآن وحدیث کے حوالے سے کوئی آرٹیکل، بزرگان دین کے علمی اقوال اور قرآنی خدمات کے حوالے سے مواد شائع ہوتا رہتا ہے۔ جو کہ دین کو پھیلانے اور قرآنی پیغام کو عالم اسلام تک پہنچانے کے بہترین ذریعہ ہیں۔

خطہ اوچشریف کو علمی، ادبی، تاریخی، ثقافتی اور روحانی اعتبار سے اس شہر کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ شہر اولیاء اللہ کا شہر کہلاتا ہے جو کہ بہت قدیم اور خوبصورت شہر ہے۔ اس کی شہرت کی وجہ بزرگان دین کا یہاں آباد ہو کر دینی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔ تقریباً چودہ سو سال سے یہاں پر قرآن پاک واحادیث نبویہ ﷺ کی تعلیمات کو طلباء وطالبات تک پہنچایا جارہا ہے۔ قرآن پاک ہماری الہامی کتاب ہے جو کہ تمام عالم اسلام کے لئے مینار نور ہے جس کو پڑھنا، پڑھانا اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا ہم سب پر فرض ہے۔ تاکہ اللہ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کے بھیجے ہوئے احکامات پر عمل کر کے ہم دنیا اور آخرت میں سرخرو ہو سکیں۔ شہر کے اندر اور اس کے مقامات میں جتنے بھی مدارس قائم ہیں وہاں پر قرآن پاک کی تعلیمات باقاعدگی کی ساتھ دی جارہی ہیں جس میں ہزاروں کی تعداد میں طلباء وطالبات قرآن مجید ناظرہ، حفظ قرآن بمع تجوید وقرآت جیسے قیمتی سرمایہ سے مستفیض ہو رہے ہیں اور ساتھ ساتھ بہت سے علوم وفنون سے بہرہ ور ہو کر سماجی ومعاشرتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ یہاں پر موجود ہر مکاتب فکر کے لوگ آرہے ہیں جس میں بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث اور اہل تشیع کے نام مذکور ہیں اور ساتھ ہی قائم کردہ مدارس میں دینی تعلیمات بھی دی جاتی ہیں۔ اوچشریف اور اس کے ملحقہ علاقہ جات میں قائم کردہ وہ مدارس جو مختلف بورڈز سے

الحاق شدہ ہیں جن کے اندر قرآن و احادیث کی تعلیمات کیساتھ ساتھ دینی و دنیاوی تعلیمات بھی دی جارہی ہیں وہ مدارس درج ذیل ہیں۔

مسجد و مدرسہ حضرت مخدوم جہانیاں جہانگشتؒ:

حضرت سید جلال الدین حسین المعروف مخدوم جہانیاں جہانگشتؒ کے مزار سے متصل شمال کی جانب موجودہ محلہ بخاری کے اندر قائم مسجد و مدرسہ کی بنیاد تقریبا760ھ میں رکھی گئی۔ جس میں قرآن پاک کی تعلیمات کے ساتھ ساتھ فقہی مسائل پر بھی درس و تدریس کی جاتی تھی۔ اس دور میں سینکڑوں کی تعداد میں لوگ قرآن پاک کا درس لینے کے لئے یہاں آتے اور مستفید ہو کر جاتے۔ حضرت مخدوم جہانیاںؒ نے پوری دنیامیں اسلام کا درس دیا اور بہت ساری قوموں کو مسلمان کیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس مسجد و مدرسہ میں قرآن پاک کی تعلیمات کے علاوہ حضرت مخدومؒ کی تصانیف جن میں جامع العلوم، سراج الہدایہ، خزانہ جلالی، جواہر جلالی، تحفۃ السرائر، مظہر جلالی اور اسرار العارفین و سر الطالبین جن میں دینی فقہی مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے ان جامع کتب پر بھی دروس دیئے جاتے ہیں۔

حضرت مخدوم جہانیاں جہانگشتؒ نے قرآن پاک کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا جس کا درس بھی اس دور میں مدرسہ ہذا میں دیا جاتا۔ اسکے علاوہ پوری دنیا سے علماء کرام اس مدرسہ میں تشریف لاتے اور حضرت مخدوم کی کتب اور ان کے سفر ناموں کے ساتھ قرآن پاک کا درس دیتے ہیں تا کہ وہ لوگ بھی مستفید ہوں۔ حضرت مخدومؒ کے لکھے ہوئے قرآن پاک کا قلمی نسخہ جات آج بھی سجادہ نشین حضرت سید شیر شاہ جلال الدین سرخ پوشؒ بخاری، مخدوم سید زمرد حسین نقوی البخاری کے پاس تبرکات کی شکل میں موجود ہیں۔ موجودہ دور اس قدیمی مسجد و مدرسہ میں درس و تدریس کا سلسلہ بالکل ختم ہو چکا ہے صرف پانچ وقت کی نماز، نماز جمعہ اور نماز عیدین پڑھی جاتی ہیں۔(1)

مدرسہ جامع مسجد حاجات:۔

حضرت سید فیض اللہ فضل الدین لاڈلہؒ بخاری کے دربار کے مغرب کی جانب مسجد حاجات موجود ہے۔ جس کے شمال میں کنواں حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ پاکپتن اور ساتھ مسجد کی بائیں جانب چھوٹا سا چبوترہ ہے جو کہ مدرسے کی اہمیت رکھتا ہے علم و عرفان کا مرکز رہا۔ یہاں پر قرآن پاک کی تعلیمات دی جاتیں اور ساتھ حدیث و تفسیر کی تعلیمات بھی دی جاتیں تھیں۔ پوری دنیا سے آئے ہوئے طلباء یہاں پر قرآن پاک کی تعلیمات سے مستفید ہوئے اور ساتھ ناظرہ و حفظ گردان، تجوید اور قرآت بھی سیکھتے۔ حضرت سید فضل الدین لاڈلہؒ بخاری نے قرآن پاک کی تعلیمات دیں۔ اس کے علاوہ بہت سارے اولیاء اللہ یہاں پر تشریف لاتے اور قرآن پاک کی تعلیمات دیتے۔ موجودہ دور میں یہاں بھی صرف نماز پنجگانہ، جمعہ اور عیدین کی نمازیں پڑھی جاتی ہیں۔ موجودہ سجادہ نشین دربار حضرت سید فضل الدین

لاڈلہؒ، حضرت مخدوم سید محمد کبیر المعروف سید دیوان اعجاز احمد بخاری کی کاوش سے دوبارہ مدرسہ کی تعلیمات شروع کی جارہی ہیں اور دربار ہذا و مدرسہ سے متعلق کتب نسخہ جات و تبرکات آپ کے پاس موجود ہیں۔(2)

مدرسہ جامع فیروزۃ الاسلام:

حضرت صدر الدین حقانی گازرونیؒ کے دور میں اس مدرسے کی بنیاد تقریبا975ء کے قریب رکھی گئی جس میں قرآن پاک کی تعلیمات دی جاتیں تھیں دربار موجودہ دور میں محلہ خواجگان نزو گرلز ہائی سکول کے قریب واقع ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مدرسہ بھی اب صرف مسجد کی حد تک رہ چکا ہے۔ جس میں شیعہ مسلک سے جڑے لوگ یہاں پر نماز نماز جمعہ اور عیدین کی نماز ادا کرتے ہیں تاریخی اعتبار سے دیکھا جائے تو جامع فیروزۃ الاسلام میں سینکڑوں طلبا قرآن پاک کی تعلیم سے بہرہ ور ہوئے۔ موجودہ دور میں قائم شہر اوچشریف کے مدارس اور ان کی تعلیمی خدمات درج ذیل ہیں۔(3)

جامع مسجد و مدرسہ عزیز العلوم:

جہانیاں روڈ پر واقع یہ مدرسہ ڈاکخانہ چوک کے قریب جماعت اہل سنت کی مشہور درس گاہ ہے۔ جس کے بانی و سرپرست حضرت علامہ مولانا سراج احمد سعیدی صاحب ہیں جو کہ کئی کتابوں کے مصنف ہیں جن میں مشہور کتاب خطہ پاک اوچشریف کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔اس مدرسے کی بنیاد 1979ء میں رکھی گئی جو آج تک اپنی اصلی حالت میں قائم و دائم ہے۔ اس مدرسہ سے سینکڑوں طلباء قرآن و حدیث کی تعلیمات سے بہرہ ور ہو چکے ہیں۔ جماعت اہلسنت کا مدرسہ تنظیم المدارس پاکستان سے منظور شدہ ہے۔ اس مدرسے میں دی جانے والی قرآنی تعلیمات (ناظرہ، حفظ، گرائمر، صرف و نحو اور تفسیرات) شامل ہیں۔ پنجگانہ نماز کے علاوہ جمعہ اور عیدین بھی پڑھائی جاتی ہیں۔(4)

مدرسہ حضرت جمال درویشؒ:

دربار حضرت جمال درویشؒ کے ساتھ یہ مدرسہ ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر وقت کے ساتھ ساتھ یہ صرف مسجد تک محدود رہ گیا ہے۔ تاریخ میں اس مدرسے کو ایک خاص اہمیت حاصل تھی جس میں دور دراز سے آئے طلباء قرآنی تعلیمات سے آراستہ ہوتے تھے۔ حضرت علامہ دین محمد عباسی جو کہ اپنے وقت کے مشہور مصنف تھے نے کچھ عرصہ مسجد مدرسہ کی دیکھ بھال کی پھر ان کے وصال کے بعد یہ سلسلہ بھی ختم ہو گیا۔(5)

جامع مدرسہ سعیدیہ مرکز کوٹ خلیفہ:

یہ مدرسہ سعیدیہ اوچشریف کے ساتھ مرکز کوٹ خلیفہ میں واقع ہے۔ جس کی سرپرستی موجودہ دور میں مولانا محمد عارف چشتی کر رہے ہیں۔ اس مدرسے کی بنیاد 1991ء میں رکھی گئی جس میں قرآن پاک کی تعلیمات دی جاتی ہے۔

عربی زبان و ادب، ناظرہ، حفظ، قرآنی تفسیر اور عربی گردان پڑھائی جاتی ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں طلباء حفظ کر چکے ہیں اور اس وقت بھی کثیر تعداد میں طالب علم مدرسہ ہذا میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں(6)

یہ مدرسہ جماعت اہلسنت کے زیرِ اہتمام چل رہا ہے جو کہ تنظیم المدارس پاکستان سے منظور شدہ ہے۔

مدرسہ فیضیہ مرکز بیلہ جھلن

یہ مدرسہ اوچشریف سے مغرب کی جانب بیلہ جھلن میں موجود ہے جس کی بنیاد علامہ مولانا منظور احمد فیضی صاحب نے 1955ء میں رکھی تھی۔ جن کا شمار اس دور کے جید علماء کرام میں ہوتا تھا اور اسی وجہ سے طلباء کی کافی تعداد مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل ہوئی۔ اس جامع کا منشور لوگوں میں قرآن پاک کی تعلیم کو اجاگر کرنا اور ساتھ ہی بنیادی تعلیم فراہم کرنا ہے۔ فقہی و شرعی مسائل کا بھی خصوصی درس دیا جاتا ہے۔ کئی طالب علم حافظ بن کر مدرسہ ہذا سے فارغ التحصیل ہو چکے ہیں اور اس وقت بھی قرآنی تعلیمات کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔(7)

مدرسہ حسنیہ نظامیہ

یہ مدرسہ اندرون شہر اوچشریف کے محلہ اکبر ٹاؤن میں واقع ہے۔ اس مدرسہ کی جگہ حاجی نظام دین بھٹہ نے عطیہ کی تھی۔ اس مدرسہ کی بنیاد 2005ء میں رکھی گئی تھی۔ اس مدرسہ کے مہتمم قاری اکبر صاحب ہیں۔ اس مدرسے میں تقریباً 100 طلباء کی رہائش کا بندوبست ہے۔ اس مدرسہ سے کافی تعداد میں طلباء ناظرہ و حفظ کر چکے ہیں۔ اس وقت بھی طلباء کو مدرسہ ہذا میں قرآنی تعلیم دی جاتی ہے۔(8)

مسجد و مدرسہ فیضانِ مدینہ

یہ مدرسہ محلہ امیر آباد اوچشریف میں 2 کنال رقبہ پر محیط ہے۔ جس کی سرپرستی جماعتِ اہلسنت دعوتِ اسلامی کر رہی ہے۔ اس مدرسہ کے مہتمم قاری محمد افضل صاحب تھے جو قرآن پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات بھی دیتے تھے۔ حفظ و ناظرہ کی جماعت کے کثیر تعداد میں طالب علم موجود ہیں اور مدرسہ ہذا کی دوسری شاخ عمر ٹاؤن اوچشریف میں موجود ہے جس کی نظامت و مہتمم شیخ الحدیث مفتی حضرت علامہ تنویر احمد مدنی کر رہے ہیں جو کہ ایم۔فل سکالر بھی ہیں اس وقت بھی کافی لوگ ان سے دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس مدرسہ میں بعد نماز مغرب تعلیمِ بالغاں کا درس بھی دیا جاتا ہے جن میں عربی تلفظ پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے تاکہ قرآن پاک کو صحیح تلفظ سے ادا کیا جائے۔ پنجگانہ نماز کے علاوہ جمعہ اور عیدین کی نماز بھی ادا کی جاتی ہے۔ طلباء کی کثیر تعداد زیرِ تعلیم ہے جس میں بنیادی قاعدہ، گرائمر، ناظرہ، حفظ، تفسیر، فلسفہ اور مختلف اسلامی کتب کا درس دیا جاتا ہے(9)

مدرسہ وجامع مسجد نورانی:

اوچشریف شہر کے شمال میں علی پور روڈ پر واقع یہ مدرسہ 1990ء سے قائم ہوا جو کہ موضع نور پور جدید میں واقع ہے۔اس کی سرپرستی حضرت علامہ مولانا سید دیوان گل حسن سائیں بخاری کر رہے ہیں۔اس میں کافی طلباءوطالبات کی تعداد ناظرہ وحفظ کی تعلیم حاصل کر چکی ہے۔اس کے علاوہ بنیادی قاعدہ، گرائمر اور پرائمری کلاس تک دنیاوی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ آج بھی تقریباً200 کے قریب طالب علم قرآنی تعلیمات سے بہرہ ور ہو رہے۔(10)

جامعہ سیدہ زینب اسلامک سنٹر (للبنات)

یہ مدرسہ 12رجب 1441ھ 4مئی 2019 کو قیام پزیر ہوا یہ مدرسہ طالبات کی قرآنی تعلیمات کے پیشِ نظر قائم کیا گیا جس کے بانی و مہتمم مفتی محمد احمد سعیدی صاحب ہیں اس وقت بنات کی کافی تعداد قرآن پاک کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں جن کو تعلیم دینے کے لئے عالمہ رکھی گئی ہیں۔اس مدرسہ میں عامہ سے شہادۃ العالمیہ تک کی تعلیم دی جاتی اور ساتھ ہی کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔(11)

مدرسہ عربیہ امیر المدارس:۔

محلہ امیر آباد اوچشریف میں واقع یہ مدرسہ قرآنی ومذہبی تعلیمات کا مرکز ہے۔ مدرسہ کی جگہ 4 کنال پر محیط امیر علی خان کھیڑہ نے عطیہ کی اور مسجد ومدرسہ کی بنیاد حافظ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبد اللہ درخواستی اور منشی حامد علی خان نے رکھی۔1975 میں اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کروایا گیا ہے۔اب اساتذہ کرام یہاں پر قرآنی تعلیمات کا درس دیتے رہتے ہیں۔ مدرسہ کی خصوصیات یہ ہیں کہ لاتعداد طلباء وطلبات ناظرہ و قرآن پاک پڑھ چکے ہیں اور تقریبا1500 کے قریب طلباء حافظ بن چکے ہیں۔اس وقت تقریبا120 کے قریب رہائشی طلباء ہیں جن کو رہائش، کھانا، کپڑے اور تعلیمی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ناظرہ، نورانی قاعد، حفظ، تجوید، قرآت ، گردان اور تعلیم الاسلام کا درس دیا جاتا ہے اور اس مدرسے کے مہتمم مدرسہ قاری محمد صادق صاحب اور نائب مہتمم حضرت علامہ مولانا قاری سمیع اللہ عثمانی ہیں۔ جو اس وقت قرآن پاک کی 4 کلاسز لیتے ہیں اور مدرسہ ہذا کی تمام تر ذمہ داریاں سرانجام دیتے ہیں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کو دنیاوی تعلیم بھی دیتے ہیں موجودہ اساتذہ میں قاری رمضان عثمانی صاحب، قاری محمد ساجد صاحب اور قاری سیف اللہ صاحب قابل ذکر ہیں۔(12)

جامع خلفاراشدین:۔

یہ مدرسہ اوچشریف کے ساتھ للو والی پل علی پور روڈ پر واقع ہے۔ جو تقریبا2000 میں قائم ہوا۔ جو کہ پہلے مدرس تعلیم القرآن خلفاء راشدین کے نام سے محلہ اکبر ٹاؤن میں قائم ہوا اور اب بھی وہیں ہے۔ جہاں پر طالبات کو

قرآن پاک کی تعلیم دی جاتی ہے جس کے مہتمم مولانا محمد ابراہیم صاحب ہیں اور اسے وفاق المدارس عربیہ پاکستان سے رجسٹرڈ کرایا گیا ہے۔ یہاں پر ناظرہ وحفظ گردان (درس نظامی جامی تک) اوثالثی کی تعلیم دی جاتی ہے۔ طلباء کے لئے گیارہ استاد اور طالبات کے لئے 18 استانیاں ہیں جو زیور تعلیم سے آراستہ کرتے ہیں۔ طالبات کی تعداد 306 ہے جنہیں دورہ حدیث کی تعلیم بھی دی جاتی ہے اس وقت 250 کے قریب رہائشی طلباء ہیں جنہیں مدرسہ ہذا کی طرف سے کھانا اور ہائش بھی دی جاتی ہے اس مدرسہ کی مزید دو شاخیں جامعہ فاروقیہ موضع بکھری اور شمس العلوم نزد بن والا پر موجود ہیں جہاں قرآنی تعلیمات دی جاتی ہیں۔

مدرسہ عربی ختم نبوت:۔

اوچشریف حسینی چوک پر موجود مسجد حضرت سیدنا علی کیساتھ متصل اس مدرسہ کی بنیادی مولانا محمد خان شیرانی سابق چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان اور مولانا محمد اسلم مدنی صاحب نے 2016 میں رکھی جبکہ 1995 سے مسجد معلیٰ موجود تھا مگر مستقل مدرسہ نہ تھا۔ مسجد کے مہتمم قاری مجیب الرحمٰن صاحب ہیں اور نظامت ونگرانی کے فرائض مولانا محمد بابر علی صدیقی سرانجام دیتے ہیں۔ مدرسہ ہذا میں ناظرہ حفظ گردان، نورانی قاعدہ اور قرآت کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پرائمری سکول تک دنیاوی تعلیم بھی دی جاتی ہیں۔ مسنون دعائیں مسنون اعمال، آداب معاشرت اور سابقہ بات بھی کرائے جاتے ہیں مدرسہ کو تقریب 22-2021 میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کرلیا گیا۔ اس وقت تقریبا 120 طلبا تعلیم حاصل کررہے ہیں خواتین کو مدرسہ البنات کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جس میں 50 کے قریب مقامی طلبات ہیں۔ اس مدرسے کی ایک خوبی تعلیم بالغان ہے جس میں ترجمہ القرآن ضروری مسائل بہشتی زیور، احادیث مبارکہ اور عربی زبان وادب پڑھائے جاتے ہیں۔ مدرسہ میں موجود اساتذہ و مولانا محمد اسلم مدنی اور قاری محمد وسیم ہیں جو اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ کریمیہ اشاعت العلوم:۔

یہ مسجد و مدرسہ حلیم پور میں موجود ہے۔ جس کے مہتمم مولانا عبد المالک صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ عربیہ فاروقیہ ناصر العلوم:

یہ مدرسہ محلہ ناصر ٹاؤن عباسیہ روڈ اوچشریف میں موجود ہے۔ جس کے مہتمم قاضی عمر فاورق فاروقی صاحب ہیں۔ اس مدرسہ کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم

حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔ اور اس مسجد و مدرسہ میں پنجگانہ نماز اور جمعہ کی نماز ادا کی جاتی ہے۔

دارالعلوم عثمانیہ حیدریہ تعلیم القرآن:۔

یہ مدرسہ چوک حسینی حلیم پور روڈ اوچشریف تحصیل احمد پور ایسٹ ضلع بہاولپور میں موجود ہے۔ اس مدرسے کا مہتمم مولانا علامہ رشید احمد عباسی صاحب ہیں۔ اس مدرسہ کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ عربیہ عمر فاروق تحفظ القرآن جامع مسجد

یہ مدرسہ بستی ٹھٹھہ وارن اوچشریف میں موجود ہے۔ اس کے مہتمم قاری رشید احمد صاحب ہیں۔ اس مسجد و مدرسہ کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

دارالعلوم فاروقیہ

یہ مدرسہ بستی رانے والی موضع کوٹلہ شیخاں میں موجود ہے۔ اس مدرسے کا مہتمم قاری رحیم بخش فاروقی صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ عربیہ عبداللہ بن عمر تعلیم القرآن:۔

یہ مدرسہ بستی ماچھی موضع بدھو والی اوچشریف میں واقع ہے۔ اس مدرسے کا مہتمم قاری محمد یوسف صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

جامعہ عبداللہ بن عمر جامع مسجد مکی:۔

یہ مسجد و مدرسہ شمس باغ محلہ گیلانی نزد ملک میڈیکل سٹور اوچشریف میں واقع ہے۔ اس مسجد و مدسے کے مہتمم قاری غلام فرید صاحب ہیں۔ اس مسجد و مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ عربیہ اعجاز القرآن:۔

یہ مدرسہ نزد ریسٹ ہاؤس ڈاہا خیر پور روڈ الشمس چوک اوچشریف میں موجود ہے۔اس مسجد و مدرسے کے مہتمم قاری ریاض احمد صاحب ہیں۔اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے۔اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ جامعہ امیر المدارس تعلیم القرآن

یہ مدرسہ بستی پلہ ہمشیرہ میں واقع ہے۔اس مدرسے کے مہتمم قاری امیر بخش صاحب ہیں۔اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

جامعہ عمر بن خطاب حنیفہ وحفصہ للبنات:۔

یہ مدرسہ صدیق آباد دھوڑ کوٹ نزد نیسلے والی میں واقع ہے۔اس مدرسے کا مہتمم قاری غلام یٰسین حنفی صاحب ہیں۔اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے۔اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ سیدنا حیدر کرار:۔

یہ مدرسہ موضع مانک خیر پور ڈاہا روڈ اوچشریف تحصیل احمد پور ایسٹ ضلع بہاولپور میں واقع ہے۔اس مسجد و مدرسے کے مہتمم قاری محمد عمر فاروق صاحب ہیں۔اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

جامعہ حضرت بلال اشرفیہ تعلیم القرآن:۔

یہ مدرسہ بستی میجر حق نواز اوچ گیلانی اوچشریف میں واقع ہے۔اس کے مہتمم محمد اسد اللہ مدنی صاحب ہیں۔اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے۔اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ عمر بن خطاب:۔

یہ مدرسہ عمر ٹاؤن اوچشریف میں واقع ہے۔اس مسجد و مدرسے کے مہتمم محمد اشتیاق صاحب ہیں۔اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے۔اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں

جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ عربیہ سیدنا بلال تعلیم القرآن:۔

یہ مدرسہ چنی گوٹھ روڈ بستی بھٹیاں نزد باغیچہ محمود اکبر شاہ اوچشریف میں واقع ہے۔ اس مدرسے کے مہتمم قاری محمد بلال شاکر صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ انواریہ تعلیم القرآن:۔

یہ مدرسہ بستی حافظ امان اللہ موضع ککس ڈاکخانہ اوچشریف میں واقع ہے۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس کا رجسٹریشن نمبر 13819 ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ عربیہ علی المرتضیٰ:۔

یہ مسجد و مدرسہ سادات جمالی اوچشریف میں موجود جمال درویش دربار کے پاس واقع ہے۔ اس مسجد و مدرسے کے مہتمم فضل الرحمٰن صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس کا رجسٹریشن نمبر 14000 ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔ اور اس مسجد و مدرسہ میں پنجگانہ نماز اور جمعہ کی نماز ادا کی جاتی ہے۔

مدرسہ تحفیظ القرآن:۔

یہ مدرسہ موضع حیدر پور بستی زندہ لال ضلع بہاولپور میں واقع ہے۔ اس مسجد و مدرسہ کے مہتمم قاری محمد اختر صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس کا رجسٹریشن نمبر 14887 ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

جامعہ عثمانیہ:۔

یہ مسجد و مدرسہ کوٹلہ شیخاں ڈاکخانہ اوچشریف میں واقع ہے۔ اس مسجد و مدرسے کے مہتمم قاری محمد اسماعیل صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس کا رجسٹریشن نمبر 15245 ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ سیدنا ابو بکر صدیق:۔

یہ مدرسہ کے۔ایل۔پی روڈ بستی نور محمد موضع ککس اوچشریف میں واقع ہے۔ اس مسجد و مدرسے کے مہتمم قاری محمد اقبال صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ نعمان بن ثابت:۔

یہ مدرسہ عباسیہ روڈ اختر کالونی اوچشریف میں واقع ہے۔اس مدرسے کے مہتمم محمد صدیق احمد صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

مدرسہ ضیاء العلوم:۔

یہ مدرسہ موضع بیٹ ڈاکخانہ گمانی تحصیل احمد پور ایسٹ ضلع بہاولپور میں واقع ہے۔اس مدرسے کے مہتمم قاری عبدالمجید صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

دارالعلوم نعمانیہ:۔

یہ مدرسہ اڈا بیلہ جھلن ڈاکخانہ گمانی شریف اوچشریف میں واقع ہے۔ اس کے مہتمم مولانا عبدالغفار حیدر صاحب ہیں۔ اس مدرسے کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ اس مدرسے میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں حفظ القرآن، ناظرہ، گردان اور تجوید شامل ہیں۔

دارالعلوم جعفریہ۔

اوچ شریف محلہ خواجگان میں یہ مدرسہ 1970 سے قائم ہے جس کے کے بانی الحاج خواجہ سرفراز حسین مرحوم تھے یہ مدرسہ 3 کنال پر محیط ہے جس میں سو کے قریب مقامی و رہائشی طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔اس مدرسہ کے موجودہ سرپرست خواجہ مظہر حسین ہیں۔یہ مدرسہ "وفاق المدارس شیعہ کونسل پاکستان" سے رجسٹر شدہ ہے جس کے پرنسپل س مولانا ثاقب علی جنتی صاحب ہیں۔اس مدرسے سے سینکڑوں طلباء تعلیم حاصل کر چکے ہیں اس میں قرآنی تعلیمات ناظرہ، حفظ، گرامر، صرف و نحو، فلسفہ اور ادیان عالم کی تعلیمات بھی دی جاتی ہیں۔(13)

اس کے علاوہ نہج البلاغہ، تفسیر قرآن مجید، تہذیب الاسلام، اصول کافی، الاستبصار اور "من لا یحضر الفقیہ" کا بھی درس دیا جاتا ہے۔اسکے ساتھ ساتھ مختلف مجتہدین کرام کی توضیح المسائل کا خیر حاصل مطالعہ کیا جاتا ہے اس مدرسہ سے

کافی طالب علم اپنا درس مکمل کر کے کے عالم بن چکے ہیں اور ملک کے کے مختلف اسٹیجز پر اپنی تعلیمات سے لوگوں کو مستفید کر رہے ہیں۔

مدرسہ انوار فاطمیہ۔

اوچ شریف شہر محلہ بخاری کے اندر یہ مدرسہ موجود ہے جو کہ 1991 میں قائم ہوا اور "وفاق علماء شیعہ کونسل پاکستان" سے رجسٹر شدہ ہے جس کے بانی مخدوم سید غلام اکبر بخاری مرحوم اور مخدوم سید غلام اصغر بخاری مرحوم تھے مدرسہ ہٰزا کا کل رقبہ تین کنال ہے جس میں کافی طالب علم قرآن پاک کی تعلیمات حاصل کر رہے ہیں ہیں ناظرہ اور حفظ پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے اس مدرسے کے کے پرنسپل مولانا سجاد حسین خان صاحب ہیں مدرسہ کی سرپرستی مخدوم سید سلطان جہانیاں بخاری اور مخدوم سید زمرد حسین بخاری کر رہے ہیں۔ قرآن پاک کی تعلیمات کے ساتھ ساتھ تفسیر، نہج البلاغہ اور بنیادی کتب کے بھی درس دیے جاتے ہیں۔(14)

مدرسہ دارالعلوم زینبیہ

اوچ موغلہ میں موجود یہ مدرسہ 1974 سے قائم ہے اور ساتھ ہی "وفاق علماء شیعہ کونسل پاکستان" سے رجسٹر شدہ ہے اس مدرسے کے بانی اوچ موغلہ کے سادات کرام ہیں اس مدرسے کو قائم کرنے کی خصوصی کاوش مولانا سید اقبال حسین شاہ صاحب مرحوم تھے اس کی موجودہ سرپرستی سید بلال حسین شاہ صاحب، مولانا ثاقب علی جنتی صاحب اور مولانا محمد تقی خان صاحب کر رہے ہیں یہ مدرسہ تقریباً چار کنال پر مشتمل ہے جس میں قرآن پاک کی تعلیمات دی جاتی ہیں ناظرہ اور حفظ کی کلاسز پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے ہے ہے قرآن پاک کی تعلیمات علاوہ فقہی اور شرعی مسائل بھی سمجھائے جاتے ہیں کافی تعداد میں طالب علم اس مدرسہ سے علم حاصل کر چکے ہیں۔(15)

مدرسہ جامعۃ الزہراء

1980 سے قائم شدہ یہ مدرسہ صرف طالبات کے لئے ہے جو کہ محلہ خواجگان میں موجود ہے یہ مدرسہ "جامع بعثت چنیوٹ" سے رجسٹرڈ شدہ ہے جس میں قرآن پاک کی تعلیمات دی جاتی ہیں اور ساتھ ہی ناظرہ، حفظ، تفسیر قرآن اور نہج البلاغہ کا درس بھی دیا جاتا ہے مختلف فقہی اور شرعی مسائل سمجھائے جاتے ہیں اس مدرسے کے بانی خلیفہ خواجہ فیض حسین مرحوم اور اور خلیفہ خواجہ قبول حسین مرحوم تھے مدرسے کو بنانے کے لئے لیے خصوصی کاوش خواجہ منشی محمد حسین مرحوم نے کی اور موجودہ سرپرستی خواجہ حاجی برکت حسین کر رہے ہیں اس مدرسہ سینکڑوں طالبات اپنی تعلیم مکمل کر چکی ہیں۔(16)

خلاصہ

قرآن مجید اللہ کی جانب سے انسانوں کے لئے بھیجا ہوا آخری ہدایت نامہ ہے۔ انسانی تاریخ کی ابتداء سے وحیٔ الٰہی کے نزول کا سلسلہ جاری رہا اور ہر دور میں تعلیمات الٰہی کا خلاصہ "اعبدو اللہ ولا تشرکوا" (ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو) رہا۔ قرآن کی بھی بنیادی تعلیم یہی ہے۔ پچھلی انبیائی تعلیمات اور حضرت محمد کے ذریعہ ملی ہدایت میں فرق یہ ہے کہ سابق میں علم و عقیدہ کا محور اُس دور تک اور جس قوم کی طرف نبی مبعوث کئے گئے اس قوم تک محدود تھا۔ حضرت محمد کا پیغام سارے عالم کے لئے اور تا بہ قیامت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے نہ صرف جامع و مکمل بنایا گیا بلکہ ہر قسم کی تحریف سے بھی محفوظ رکھا گیا۔ یہ قرآن کا ہی اعجاز ہے کہ 14 صدیاں گزر گئیں لیکن اس کا لفظ لفظ محفوظ ہے۔ قرآنی تعلیمات کا سلسلہ پوری دنیا میں پھیلتے ہوئے اوچشریف تک آن پہونچا۔ اس خطہ میں بسنے والے بزرگان دین نے قرآن پاک کی تعلیمات کو جاری رکھا اور آگے پوری دنیا میں پہنچایا۔ ہر دور میں مدارس قائم کئے گئے اور ان میں بنیادی تعلیمات ناظرہ قرآن، حفظ قرآن اور شرعی و فقہی مسائل کے درس دیے جاتے ہیں۔ قرآن پاک کی تفاسیر کو بیان کیا گیا تا کہ لوگ تعلیمات کو سمجھ سکیں۔ لاکھوں کی تعداد میں طلباء نے ناظرہ قرآن اور حفظ قرآن مکمل کیا۔ کئی طلباء و طالبات نے علم افتاء تک کے مراحل طے کر کے اب اپنے فرائض منصبی سر انجام دے رہے ہیں۔ جتنے بھی بزرگان دین اوچشریف نے قرآنی تعلیمات کی خدمات سر انجام دیں ان میں حضرت سید جلال الدین حسین المعروف مخدوم جہانیاں جہاں گشتؒ کی خدمات بہت زیادہ ہیں موجودہ دور میں بھی کئی مدارس قائم ہیں جن میں قاعدہ، گرائمر، تلفظ، ناظرہ، حفظ، گردان اور تفسیر کی کلاسز دی جاری ہیں اور کثیر تعداد میں طلباء و طالبات فارغ التحصیل ہو رہے ہیں۔ اوچشریف میں پرنٹ میڈیا کا بھی مرکزی کردار رہا ہے۔ جنہوں نے اپنے اخبارات و رسائل میں گاہے بگاہے، قرآنی تعلیمات، فرمودات اور احادیث کو نشر کر کے لوگوں کو تعلیمات مہیا کیں۔

حوالہ جات

1۔ القرآن، سورۃ الانفال، آیت، 8، 4، 3

Al-Quran, Surah Al-Anfal, Verses 3, 4, 8

2۔ القرآن، سورۃ توبہ، آیت 27، 23، 11

Al-Qur'an, Surah Towbah, verse 11, 23, 27

3۔ القرآن، سورۃ یونس، آیت 3

Qur'an, Surah Yunus, verse 3

4۔ القرآن، سورۃ ابراہیم، آیت 2

Quran, Surah Ibrahim, verse 2

5۔ القرآن، سورۃ النحل، آیت 22،19

Al-Qur'an, Surat al-Nahl, verse 19, 22

6- شہاب، مسعود حسن، خطہ پاک اوچ، اردو اکیڈمی بہاولپور، 2009۔

Shahab, Masood Hasan, Khata Pak Ouch, Urdu Academy Bahawalpur, 2009.

7- خطہ پاک اوچ، ص45

Pak Ouch region, p. 45

8- غوری، زبیر شفیع، اوچشریف، آزاد انٹرپرائزز، لاہور۔

Ghori, Zubair Shafi, OC Sharif, Azad Enterprises, Lahore.

9- خطہ پاک اوچ، ص46

Pak Ouch region, p. 46

10- غوری، زبیر شفیع، اوچشریف، آزاد انٹرپرائزز، لاہور۔

Ghori, Zubair Shafi, OC Sharif, Azad Enterprises, Lahore.

11- خطہ پاک اوچ، ص47

Pak Ouch region, p. 47

12- خطہ پاک اوچ، ص48

Pak Ouch region, p. 48

13- شہاب، مسعود حسن، خطہ پاک اوچ، اردو اکیڈمی بہاولپور، 2009۔

Pak Ouch region, p. 48

14- ڈاکٹر، ایوب قادری، مخدوم جہانیاں جہانگشت، مرکز معارف اولیاء، لاہور، 2011۔

Dr. Ayub Qadri, Makhdoom Jahanian Jahangist, Center for Saints Education, Lahore, 2011 .

15- عثمانی، حضرت علامہ، سمیع اللہ، اوچشریف (انٹرویو)۔

Osmani, Hazrat Allama, Samiullah, Och Sharif (Interview).

16- صدیقی، حضرت علامہ، بابر علی، اوچشریف (انٹرویو)۔

Siddiqui, Hazrat Allama, Babar Ali, OC Sharif (Interview).